سالانہ رپورٹ - 2023

پنجاب پینشن فنڈ ایکٹ 2007 کے سیکشن 13 (جی) کا تقاضا ہے کہ فنڈ کی انتظامی کمیٹی ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے جو حکومت پنجاب کو فنڈ کی کارکردگی کی تفصیلات کے ساتھ پیش کی جائے۔ یہ رپورٹ 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے سالانہ رپورٹ کے طور پر پیش کی جا رہی ہے۔

فنڈ کا حجم:

- مالی سال 2022-23 کے دوران فنڈ کے حجم میں تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے:

جولائی 2022 - جون 2023	ملین میں روپے
ابتدائی فنڈ کا حجم (1 جولائی 2022)	94,021
اضافہ: سال کے دوران شراکت	3,500
اضافہ: سال کے دوران آمدنی	12,153
کمی: سال کے دوران اخراجات	(100)
کمی: غیر حاصل شدہ خالص نقصان	(1,019)
سال کے دوران خالص منافع	11,034
اختتامی فنڈ کا حجم (30 جون 2023)	**108,555**

فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ:

مالی سال 2022-23 میں فنڈ نے 11,034 ملین روپے کا خالص منافع ریکارڈ کیا، جو پچھلے سال کے 4,841 ملین روپے کے مقابلے میں 128 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے۔ منافع میں اس غیرمعمولی اضافے کی وجہ سود کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ، زیادہ منافع (ڈیویڈنڈ) کی آمدنی، اور پچھلے سال کے غیر حاصل شدہ نقصانات میں کمی تھی۔ خاص طور پر، فنڈ کی سود کی آمدنی بڑھ کر 12,491 ملین روپے ہو گئی، جو گزشتہ سال 8,177 ملین روپے تھی۔ منافع میں یہ اضافہ نہ صرف اس عرصے کے دوران سود کی شرح میں

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

نمایاں اضافے کی وجہ سے ہوا بلکہ فنڈ کی قلیل مدتی سرمایہ کاری کی جانب حکمتِ عملی سے منتقلی کا نتیجہ بھی تھا۔

مالی سال 23-2022 کے دوران، فنڈ نے سود کی شرح میں کمی کے خطرے سے بچاؤ اس طرح کیا کہ اس نے اپنا حصص جزدان قلیل مدتی سرمایہ کاریوں میں رکھا، جیسے کہ متغیر شرح والے PIBs، ٹی بلز، اور قلیل مدتی بینک ڈپازٹس، جنہوں نے پرکشش منافع فراہم کیا۔ فنڈ کے مقررہ آمدنی والے حصص جزدان کی یہ آمدنی اس وقت مزید بہتر ہوئی جب مارکیٹ کی سود کی شرح میں مثبت تبدیلی کے باعث ان کی منافع کی شرح میں اضافہ ہوا۔

پنجاب پینشن فنڈ کی حصص جزدان سے متعلق حکمت عملی کے تحت، فنڈ نے 30 جون 2022 تک براہ راست اور مشترکہ فنڈز کے ذریعے 22.4 فیصد حصص میں اختصاص کے ساتھ آغاز کیا، جبکہ اس کی اختصاص حکمتِ عملی 16 فیصد تھی۔ فنڈ نے حصص جزدان کے انتظام کے حوالے سے غیر فعال حکمت عملی اختیار کی، اور فعال تجارت سے گریز کیا۔ تاہم، مقررہ آمدنی والے حصص جزدان کی مسلسل اور نسبتاً بہتر کارکردگی کے باعث حصص جزدان کی نسبتی اہمیت وقت کے ساتھ ہر سہ ماہی میں کم ہوتی گئی۔ جون 2023 کے اختتام پر، مجموعی فنڈ حجم کے مقابلے میں حصص اثاثہ اختصاص کم ہو کر 17.7 فیصد رہ گیا۔ درج ذیل گراف فنڈ کی حکمت عملی اور حصص جزدان کی کارکردگی کی وضاحت کرتا ہے:-

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

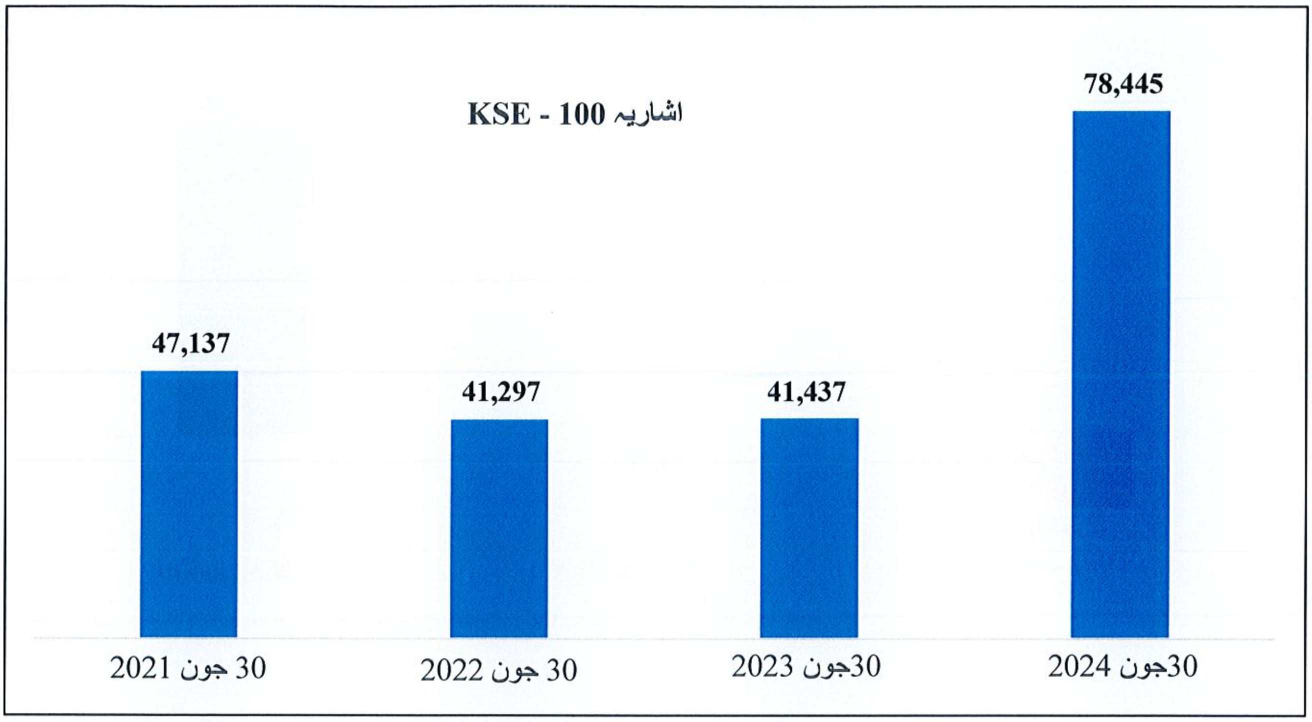

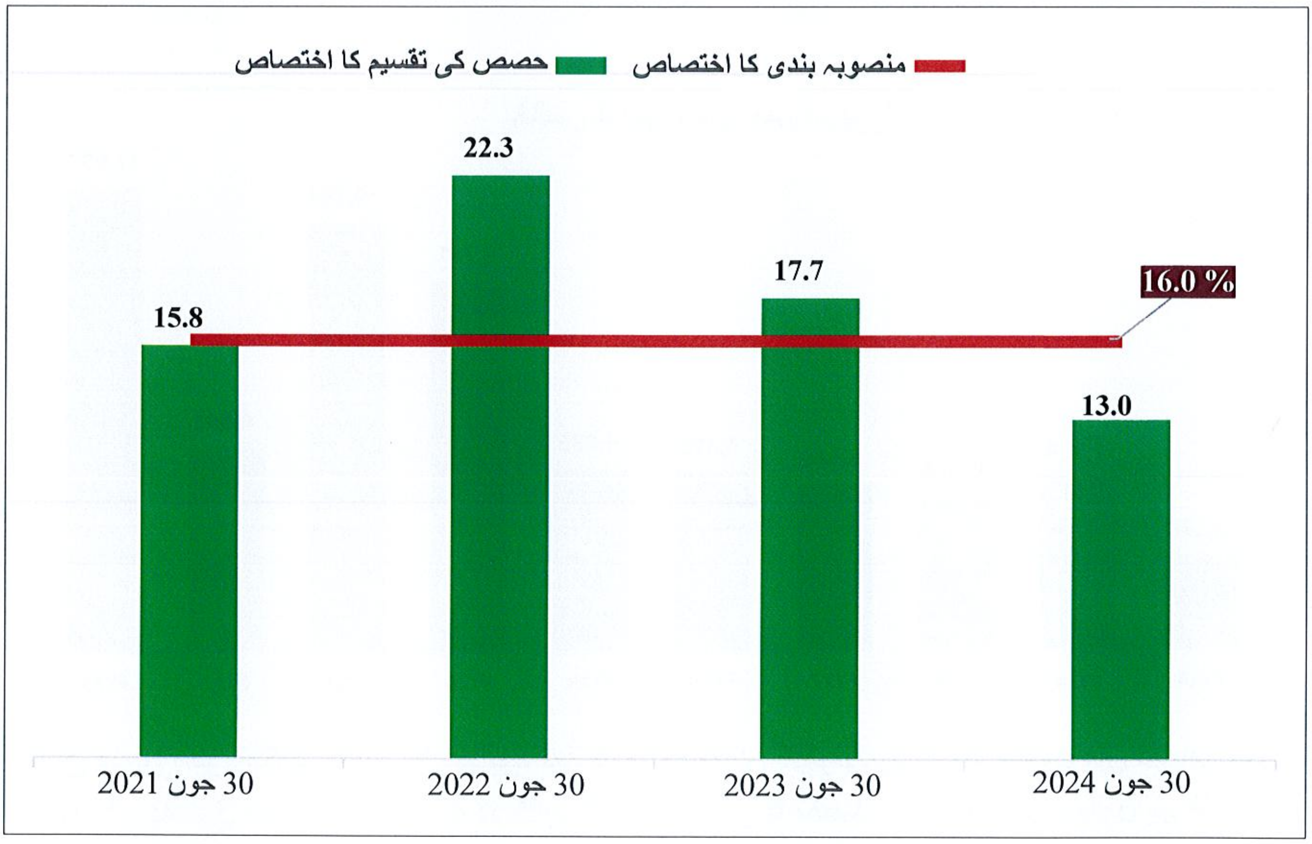

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

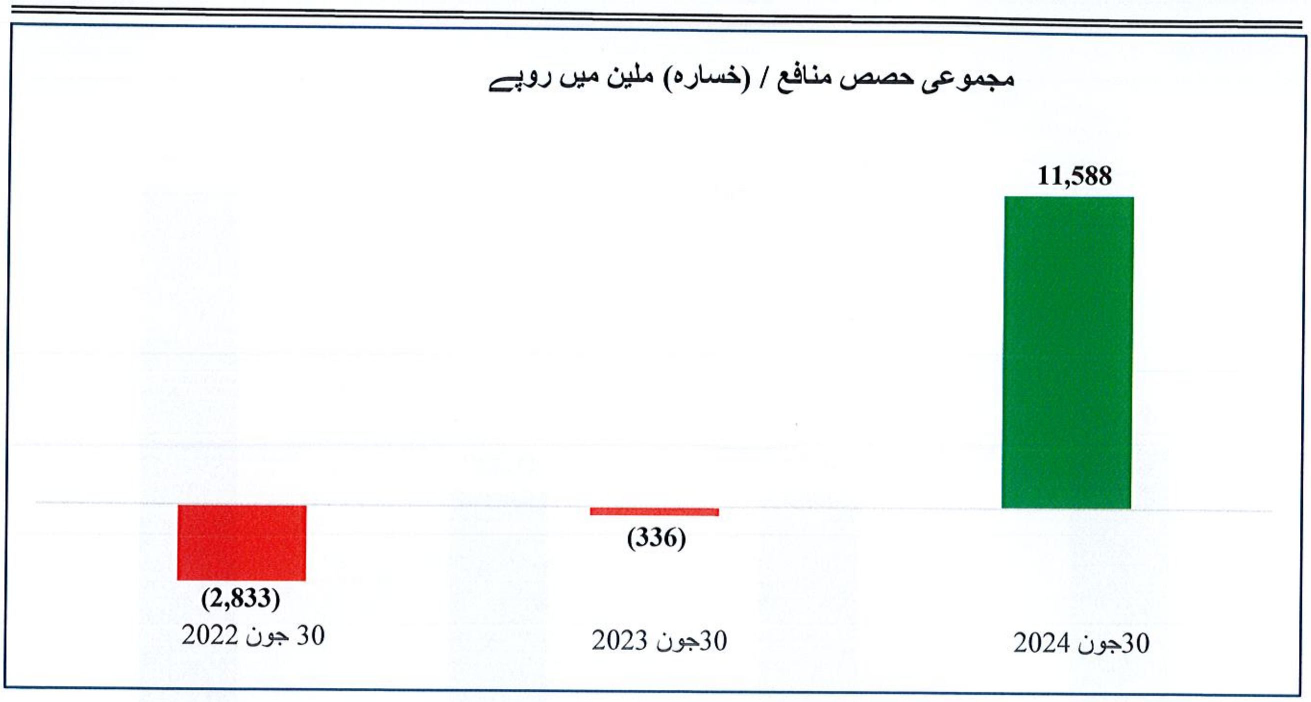

<u>فنڈ کی پچھلے سالوں کے منافع کا خلاصہ درج ذیل ہے:</u>

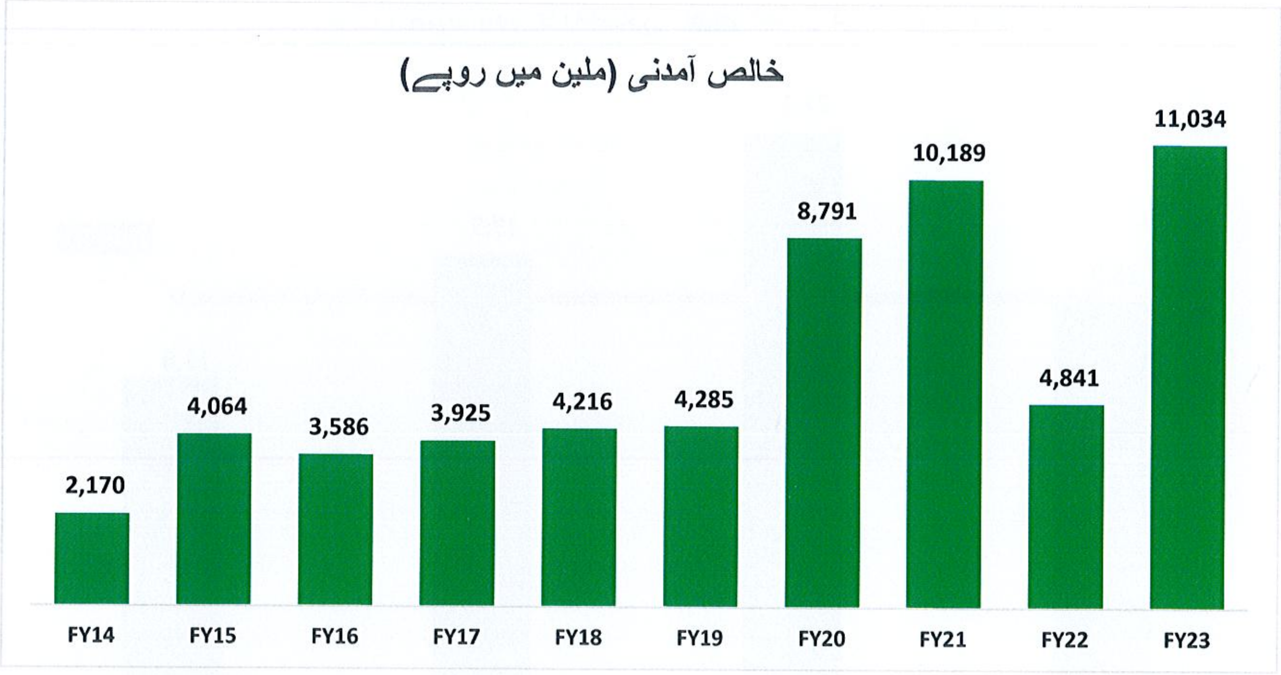

فنڈ کی طویل مدتی حکمت عملی کے مطابق، فنڈ کی منافع بخش کارکردگی نے آنے والے سالوں میں نمایاں ترقی حاصل کی۔ یہ ترقی فنڈ کی منظم توجہ کو ظاہر کرتی ہے، جس کا مقصد بازار کی سازگار قیمتوں سے فائدہ

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

اٹھانا رہا ہے۔ یہ حکمت عملی فنڈ کو پائیدار ترقی کے لیے مضبوط پوزیشن میں لے آئی ہے، اور اس کی طویل مدتی مؤثر کارکردگی کی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔ درج ذیل گراف ان نتائج کی وضاحت کرتا ہے۔

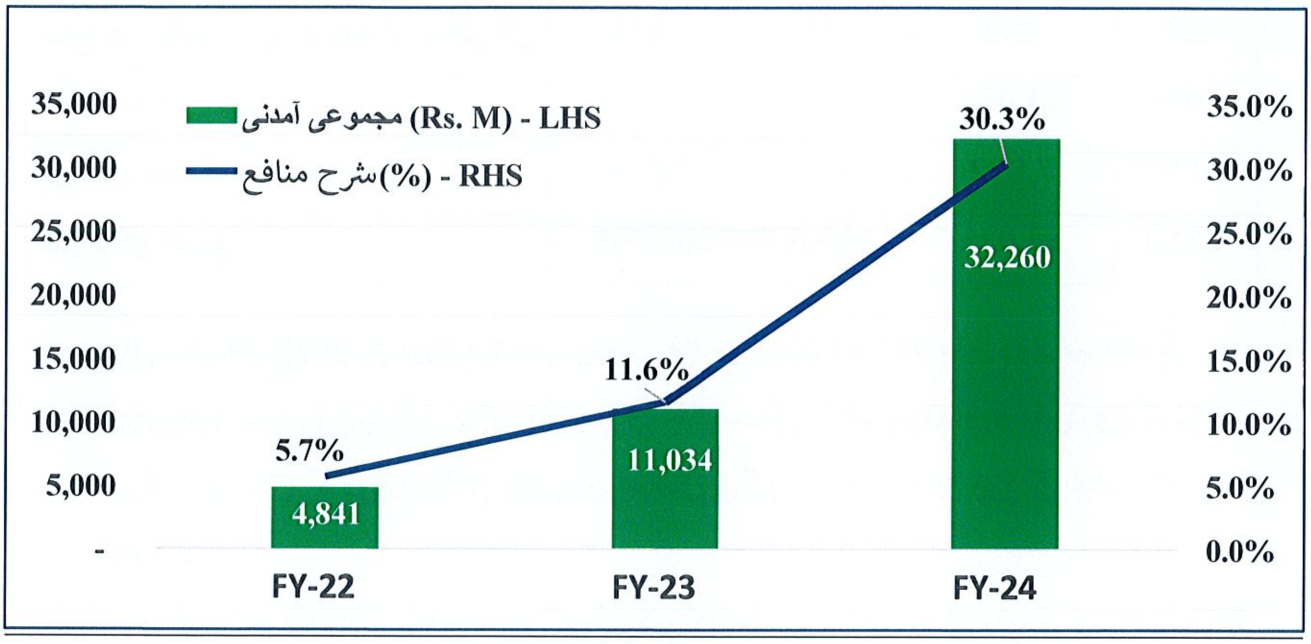

فنڈ کا جزدان:

- مختلف قسم کی سرمایہ کاری کے لیے فنڈ کی نمائش حسب ذیل ہے:

رقم: ملین میں روپے

%: کل فنڈ حجم کے فیصد کے طور پر

جزدان میں سرمایہ کاری	30 جون 2023		30 جون 2022	
	رقم	٪	رقم	٪
پاکستان سرمایاکاری بانڈز(PIBs) - مستقل آمدنی	1,115	1.0	771	0.8
قومی بچت کے منصوبے	24,552	22.6	43,548	46.3
پاکستان سرمایاکاری بانڈز(PIBs) - متغیر شرح	47,879	44.1	-	-
مدتِ معینہ کے جمع / قومی قرضی بل	0	0	0	0
کارپوریٹ بانڈز	7,695	7.1	3,545	3.8

مشترکہ فنڈز - مستقل آمدنی	2,080	1.9	9,419	10.0
نقد رقم / یومیہ جمع رقم	3,953	3.6	250	0.3
جمع شدہ قیمت میں اضافہ اور دیگر اثاثے	2,114	1.9	250	0.3
مشترکہ فنڈز - حصص	11,328	10.4	13,052	13.9
فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص	7,839	7.2	7,952	8.5
فنڈ کا کل حجم	**108,555**	**100.0**	**94,021**	**100.0**

- مالی سال 23-2022 کے دوران، پنجاب پینشن فنڈ کا جزدان 94,021 ملین روپے سے بڑھ کر 108,555 ملین روپے ہو گیا۔ یہ اضافہ پنجاب حکومت کی طرف سے 3,500 ملین روپے کی نئی شراکت اور سال کے دوران فنڈ کی جانب سے حاصل کی گئی 11,034 ملین روپے کی خالص آمدنی کے باعث ہوا۔
- سال کے دوران ایک اہم جزدان تبدیل کیا گیا کیونکہ فنڈ نے حکمت عملی طور پر مقررہ مدت کے انسٹرومنٹس میں اپنی (Exposure) اکتشاف کو کم کیا اور قلیل مدتی سرمایہ کاریوں میں اختصاص کو بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ اقتصادی ماحول میں اتار چڑھاؤ اور بڑھتی ہوئی سود کی شرح کے پیش نظر کیا گیا تھا، جو طویل مدتی اثاثوں پر موجودہ بازاری قیمت کے مطابق خسارے کے ذریعے منفی اثر ڈال سکتا تھا۔ فنڈ نے قلیل مدتی بازار زر تمسکات پر توجہ مرکوز کر کے ممکنہ سود کی شرح کے خطرات کو کم کیا۔
- اس کے علاوہ، فنڈ نے اپنے حصص اکتشاف میں نمایاں کمی کی، جس میں براہ راست شیئرز میں سرمایہ کاری اور حصص مشترکہ فنڈز میں اختصاص شامل ہے۔ جزدان میں حصص کے لیے مجموعی اکتشاف % 22 سے کم ہو کر مالی سال 23-2022 کے اختتام تک 18% تک ہو گیا۔ اس حکمت عملی نے فنڈ کو سرمایہ منافع حاصل کرنے میں مدد دی اور بازار میں اِنحصار کو کم کر کے اس کی حکمت عملی اختصاص کے قریب لے آیا۔ - اگلے سالوں میں یہ حکمت عملی انتہائی مؤثر ثابت ہوئی، کیونکہ فنڈ نے بڑھتی ہوئی سود کی شرح کے ماحول میں متغیر شرح بانڈز سے اچھی آمدنی حاصل کی۔

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

- مقررہ آمدنی اور حصص سرمایہ کاریوں میں یہ حکمت عملی کی تبدیلی انتظامیہ کے فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتی ہیں، جو بازار کی حالات کے مطابق اثاثوں کے اختصاص کو ہم آہنگ کرتی ہیں تاکہ شرح منافع کو زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے اور خطرات سے بچا جا سکے۔

فنڈ کی کارکردگی:

نیچے دیا گیا گراف پنجاب پینشن فنڈ کی سالانہ اوسط کارکردگی کا موازنہ اس کے اوسط سالانہ نشانیہ، اوسط افراطِ زر کی شرح اور پالیسی کی شرح کے ساتھ پیش کرتا ہے، جو فنڈ کے آغاز کے بعد کے 15 سالوں میں ہے۔

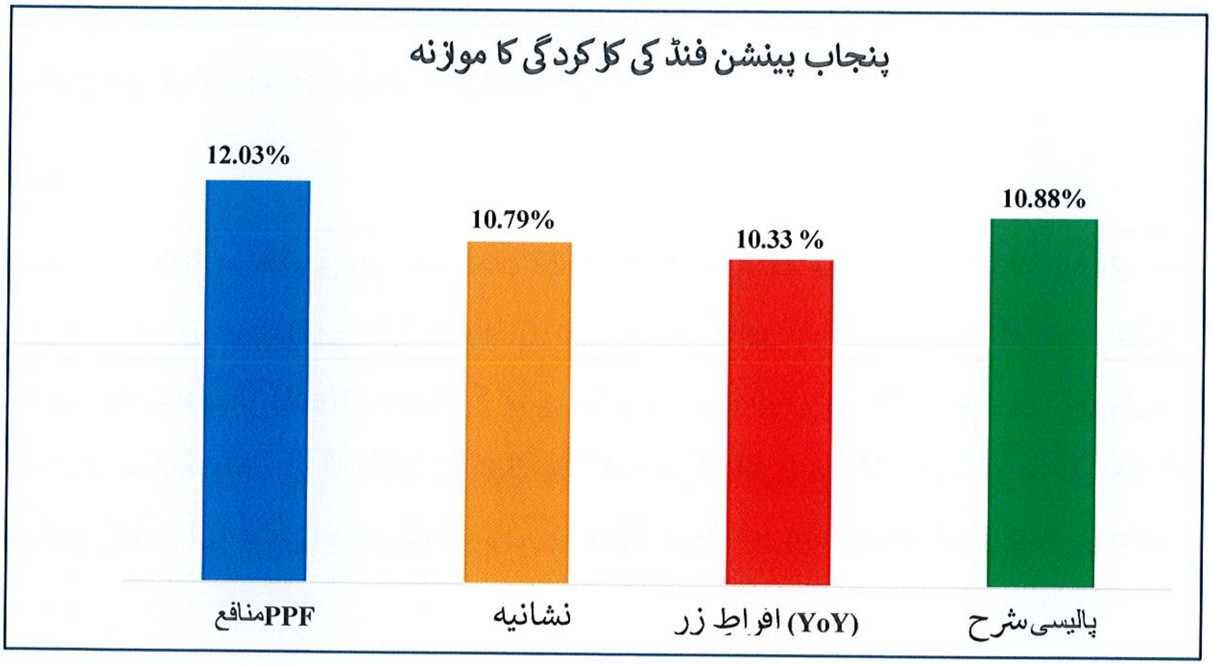

- گزشتہ پندرہ سالوں کے دوران، جولائی 2008 سے جون 2023 تک، فنڈ نے % 12.03 کا خالص مجموعی اوسط شرح منافع فراہم کیا، جو اس کے نشانیہ سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔ فنڈ نے اوسط افراطِ زر سے بھی بہتر کارکردگی دکھائی، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے مستقل طور پر مثبت حقیقی شرح منافع فراہم کیا ہے، جو سالانہ اوسطاً % 1.7 ہے۔ یہ کامیابی خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیونکہ اپنے آغاز کے پہلے دس سالوں میں فنڈ کی سرمایہ کاری صرف قرضہ تمسکات میں تھی، جو عام طور پر زیادہ محتاط ہوتی ہیں اور حصص کے مقابلے میں بہت کم حقیقی شرح

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

منافع فراہم کرتی ہیں۔ ان محتاط سرمایہ کاری کے باوجود، فنڈ نے افراطِ زر کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہوئے حقیقی شرح منافع حاصل کیے۔

- ان پندرہ سالوں کے دوران نشانیہ شرح منافع % 10.79 رہا، جو فنڈ کی تقریباً % 1.24 بہتر کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اتنی طویل مدت تک مسلسل بہتر کارکردگی فنڈ کی مؤثر انتظامی حکمت عملی اور اقتصادی حالات کے مطابق خطرات کی تبدیل کرتے ہوئے شرح منافع پر توجہ مرکوز کرنے کو اجاگر کرتی ہے۔

مالی سال 24-2023 کے لیے نقطہ نظر:

آنے والے سالوں میں، فنڈ کی حکمت عملی مشکل معاشی حالات کے مطابق ڈھالی جائے گی، خاص طور پر افراطِ زر اور شرح سود کی اتار چڑھاؤ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ۔

افراطِ زر

مالی سال 23-2022 مہنگائی کی شرح مالی سال 22-2021 کی % 21.3 سے بڑھ کر % 29.3 ہوگئی۔ ہمیں توقع ہے کہ آئندہ 12 مہینوں میں ماہانہ افراطِ زر میں کمی ہو گے اور افراطِ زر بتدریج کم ہوتی جائے گی۔ اس کی بنیادی وجہ بنیادی اثر (Base effect) کے ساتھ ساتھ سخت مالیاتی اور مالی پالیسی ہے۔ درمیانی مدت میں، اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے کہ افراطِ زر کو 5 سے 7 فیصد کے دائرے میں لایا جائے، جو مالیاتی یکجائی، معاشی نمو کے اعتدال، عالمی اجناس کی قیمتوں کے معمول پر آنے، اور زیادہ بنیادی اثر کی بنیاد پر حاصل ہوگا۔

سود کی شرح

- مالی سال 23-2022 کے دوران، SBP نے اپنی پالیسی شرح % 13.75 سے بڑھا کر% 22.00کر دی تاکہ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی کی رفتار کو تبدیل کیا جا سکے۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ مہنگائی کے اعداد و شمار اور اجناس کی قیمتیں مالی پالیسی کے راستے متعین کریں گی۔

- اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کا اندازہ ہے کہ ماہانہ مہنگائی اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے اور اب یہاں سے اس میں کمی کا امکان ہے۔ اس کی وجوہات میں بلند بنیادی اثر (High Base

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963

(Effect)، بین الاقوامی اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی، طلب کے دباؤ میں کمی، اور مہنگائی کی دوسری لہر کا بنیادی مہنگائی (Core Inflation) میں پہلے ہی ظاہر ہو جانا شامل ہیں۔ لہٰذا، موجودہ مہنگائی کے اندازوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مستقبل کی حقیقی سود کی شرح مثبت ہو چکی ہیں۔

- مارکیٹ کو توقع ہے کہ موجودہ مالی سال کی آخری سہ ماہی سے شرح سود میں کمی واقع ہو گی۔ تاہم، مستقبل میں اہم عوامل میں شامل ہوں گے: آئی ایم ایف کے موجودہ SBA پروگرام کی کامیاب تکمیل اور نئے، طویل المدتی پروگرام میں ہموار منتقلی؛ موجودہ مالی سال کے دوران متوقع انتخابات کے بعد اقتدار کی پرامن منتقلی؛ اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں توقع سے زیادہ اضافہ نہ ہونا۔ یہ تمام عناصر مستقبل کی سمت کا تعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

آڈیٹرز:

حکومت پنجاب نے میسرز بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کا آڈیٹر مقررہ کیا۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کروا دی ہے۔

ٹرسٹی:

انتظامی کمیٹی نے میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو پنجاب پینشن فنڈ رولز 2007 کے رول 18 کے تحت فنڈ کا ٹرسٹی مقررہ کیا ہے۔ ٹرسٹ ڈیڈ پر دستخط کرنے کے بعد فنڈ کے تمام اثاثوں کی تحویل ٹرسٹی کے پاس ہے۔ ٹرسٹی نے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے سال کی اپنی رپورٹ پنجاب پینشن فنڈ رولز 2007 کے رول 22(ایچ) کے تحت انتظامی کمیٹی کو پیش کر دی ہے۔

اعتراف

انتظامی کمیٹی اس موقع سے اپنے اراکین کا فنڈ میں ان کی قیمتی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ انتظامی کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی محنت اور لگن کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھنا چاہتی ہے۔

مقام: لاہور

تاریخ:

پنجاب پینشن فنڈ کی جانب سے

112-Tipu Block, New Garden Town, Lahore Tel: 042-35882960-2 Fax: 042-35882963